كلمة الحرمين

سید اکرام الحق جاوید

شرک سے مفاہمت ــ خوف یا بزدلی ؟

اہلِ توحید کے لئے لمحۂ فکریہ !

قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ہندومت سے متاثرہ لوگ ہجرت کر کے جب یہاں آئے تو انہوں نے آزادی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ان رسومات کی "اسلامائزیشن" شروع کر دی۔ جو پہلے صرف ہندومت کا امتیاز ہوا کرتی تھی۔ علماء کا وہ طبقہ جو بزعم خود "بزرگوں کی کرامات" سے استفادے کا علمبردار تھا...... اس تبدیلی کو بہت بڑی نعمت سمجھتے ہوئے پورے کے پورے کفر کو مشرف بہ اسلام کرنا شروع کر دیا۔

موحدین میں منصوبہ بندی کے فقدان، اور وسائل کی کمی نے ایسا موسم بناڈالا کہ جس میں شرک کی فصل نے دگنی اور رات چوگنی ترقی کی اور بزرگوں کی کرامات کے قائل بدعتیوں نے سیہون، پاکپتن، لاہور اور اسلام آباد سمیت پورے ملک میں شرک کے ایسے کلے گاڑ دیئے کہ "فیض" کے حصول کے لئے زائرین نے نماز روزہ چھوڑ کر اپنا رخ خانہ کعبہ سے موڑ کر مرحوم "بابوں" کی طرف کر لیا۔ شرک کی عمر کیسی بھی ہو اور ملک جونسا بھی ہو؟ مزاج ایک جیسا ہی رہتا ہے۔

اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ پاکستان میں شرک کی رفتار مہنگائی سے بھی زیادہ ہے۔ بے حجابی، بے حیائی اور بے غیرتی نے دل کھول کھول کر پاؤں پسارے...... ویڈیو کے کاروبار نے گھریلو رشتوں میں بھائی بہن، ماں بیٹی اور باپ بیٹے کے درمیان حیاء کے پردے کو خوب چاک کیا اور اس کے نتیجے میں نصف صدی پر مشتمل دورانیے میں پاکستانی قوم کے افراد مجموعی طور پر غیرت مند سے بے غیرت ہو گئے۔ اور یہ بھی بے غیرتی کی ایک صفت ہے کہ "بے غیرت" اپنے آپ کو بے غیرت نہیں مانتا۔ رہی سہی کسر "چاہتی" کے اشتہارات، پاکستانی ڈراموں، فلموں اور سٹیج شوز کے ذومعنی فقرات نے نکال دی ـــــــ جو معاشرہ بے غیرت ہو جائے وہاں شرک کی "افزائش" بڑی تیزی سے ہوتی ہے۔ بلاشبہ شرک کی فصل وہیں پروان چڑھتی ہے جہاں بے غیرتی کی دھرتی پر بے حیائی اور عریانی کا ہل چلے اور بے حجابی کی کھاد ڈالی جائے۔ صاف ظاہر ہے کہ شرک کے آگے بند باندھنا اہل توحید کا ہی کام ہے۔ اگر شرک کی راہ روکنے پر مشرک مشتعل اور برہم نہیں ہونگے تو سمجھ لیجئے کہ آپ کا عمل سدِ راہ

نہیں ہے۔ اگر شرک کے خاتمے کی جدوجہد پر آپ کو پتھر نہیں پڑتے تو جان لیجئے کہ آپ طائف میں نہیں ہیں اور لاالہ الااللہ کی آواز بلند نہیں کر رہے۔

شرک کا خاتمہ ____ توحید کے وجود کی ضمانت ہے...... جان لیجئے! کہ یہ "ففٹی ففٹی" والا اسلام مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کا حقیقی اسلام نہیں ہے۔ شرک بڑھتا رہے اور توحید بھی بڑھتی رہے ____ یہ ناممکن ہے۔ اور یہ توحید کے عمل کی توہین بھی ہے۔ شرک کم ہو جائے اور توحیدِ الٰہی فروغ پائے تو پھر یہ اسلام ہے اور یہی منشائے ربانی بھی ____ آج پورا پاکستان وادیٔ طائف کا منظر پیش کر رہا ہے۔ کون ہے جو "طائف" میں جا کر اللہ کی توحید کی آواز لگائے اور شرک کو للکارے ____ ؟؟؟ ____ ہاں! مگر اپنی اپنی مسجدوں میں ____ اپنے اپنے نمازیوں میں ____ اور اپنے اپنے جلسوں میں! بہانہ کیا ہے؟ کہ جی ہم ملک میں امن عامہ کا مسئلہ کھڑا نہیں کرنا چاہتے۔ حالانکہ ملک میں قرآن وسنت کے آئین کی بالادستی ہونے کے باوجود آئین شکنی، قانون شکنی اور احکاماتِ نبویؐ کی دھجیاں وہ لوگ اڑا رہے ہیں جو شرک کو فروغ دینے اور بدعات کو رواج دینے میں دن رات ایک کیے بیٹھے ہیں ____ آج شرک وبدعات زبانِ حال سے یہ کہہ کر پکارنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ آج کے اہلِ توحید اور نام نہاد "وہابی" ایمان کے اس تیسرے درجے پر ہیں جو ایمان کا آخری درجہ ہے کہ برائی کو کم از کم دل سے ہی برا جانو۔

توحیدی اکابرین نے بزدلی، خوف، بے حمیتی اور مفاہمت کی وہ روش اختیار کر لی ہے کہ آج اس بسماندزدہ معاشرے میں کوئی شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس راہ پر چلنے کا حوصلہ نہیں پاتا کہ جس کا حکم اس کے نبی ﷺ نے دیا تھا کہ "جو تصویر ملے اسے مٹادو، جو اونچی قبر ملے اسے برابر کر دو" اور آپ ﷺ نے فرمایا: "قبروں کو پختہ نہ بناو، اس پر چراغ نہ جلاؤ اور اس پر مجاور مت بنو" اور یہی حکم فقہ حنفی میں بھی موجود ہے۔

وہ لوگ آج کہاں ڈھونڈنے جائیں جو جگہ جگہ بنے ہوئے مزاروں پر سے لوگوں کو بزور طاقت اٹھا سکیں ____ قبوں کو مسمار کر سکیں اور شرک کے جاری عمل کو قوت کے ساتھ معطل کر دیں۔ گزشتہ ۵۳ برسوں کے شب وروز گواہ ہیں کہ شرک کو روکنے کے لیے صرف اپنی اپنی مسجدوں میں وعظ وتبلیغ کا عمل اپنی افادیت کا وہ زور نہیں دیکھا سکا کہ جو مطلوب ہے ____ وعظ ونصیحت جاری ہے اور شرک بڑے دھڑلے سے اپنا رنگ جمائے ہوئے ہے ____ لوگ دھڑا دھڑ گمراہی کے عمیق اور تاریک گڑھوں میں گرتے جا رہے ہیں...... اتنے کم بخت ہیں کہ ظلمت کو بھی ضیاء سمجھ رہے ہیں ____ گمراہی کا طوق پہن کر "جشنِ آزادی" منا رہے ہیں اور دنیا وآخرت کی بربادی کو "آبادی" سمجھ رہے ہیں۔ یہ صورتِ حال سب اہلِ توحید کے لیے لمحۂ فکریہ ہے!!!

____ وما علینا الا البلاغ ____